اشاعة السنة

نمبر ۶ و ۷ و ۸ — معہ ضمیمہ — جلد (۷)

بابت ماہ شعبان و رمضان و شوال سنہ ۱۳۰۱ نبوی مطابق جون جولائی اگست سنہ ۱۸۸۴ء

قیمت رسالہ و ضمیمہ بدستور یعنی نوابوں و رئیسوں سے سالانہ [illegible] گورنمنٹ اور عام اغنیاء سے [illegible] متوسط اہل وسعت سے [illegible] کم وسعت لوگون سے ۱۲/ آنے بے وسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کرین **دعاء خیر**۔

خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل تا اطلاع ثانی ہونا چاہئے اور بسبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہ ہوگا۔ **ابو سعید محمد حسین** ۔ مہتمم اشاعة السنہ بٹالہ ضلع گورداسپور

اشتہار واجب الاظہار

ایک شخص فیض الحق نامی پست قامت پیوستہ ابرو۔ گربہ چشم۔ گندم گون۔ عرصہ دو سال سے ہندوستان و پنجاب کے اکثر شہرون مین ہمارا رشتہ برادری جتا کر ہمارے نام کے جعلی خطوط دکہا کر لوگون کو دہوکہ دے رہا ہے۔ پہلے تو وہ قیمت اشاعة السنہ لوگون سے وصول کرتا رہا جسکے انسداد کے لئے اشاعة السنہ سنہ ۸۳ کے نمبر ۲ ٹہہ کے معمولی اشتہار مین مجملاً بلا ذکر نام یہہ اسکا حال جتایا گیا تہا اور اسکے بعد ہمیشہ اسی اشتہار مین اسکے خیال سے یہہ فقرہ لکہا جاتا ہے کہ "ارسال زر بجبز منی آرڈر یا ہنڈوی کے کسی اور سبیل سے نہ ہو"۔ اب اسنے اپنے ہاتہہ کو اور پہیلایا ہے اور خریداران اشاعة السنہ کے علاوہ عام لوگون کا مال مارنا شروع کر دیا ہے۔ بہت لوگون سے ہمارا نام لیکر قرض اُٹہایا اور ادا نہین کیا کسی سے کچہہ عاریتہً لیا تو واپس نہین دیا بہت جگہ ہمارے نام کے جعلی خطوط متضمن سفارش اور جعلی فہرستین چندہ بناء مسجد دکہا کر روپیہ وصول کرنا چاہا۔ بعض جگہ سے دوسرے کے نام کا روپیہ جعلی دستخط و رسید دیکر وصول کر لیا۔ **لہذا** محض حسبةً للہ لوگون کے اموال و حقوق کی صیانت کی نظر سے بہ تصریح اسکے نام و حلیہ کے یہہ اشتہار جاری کیا گیا ہے۔ احباب و اخوان اسکے شر سے بچین۔ ہمارے نام و لحاظ سے اسکے دہوکہ مین نہ آجاوین بلکہ ہمارا نام لیکر ہمارا رشتہ جتا کر ہمارا خط دکہا کر جو کوئی کسی سے کچہہ مانگے کسی نام یا کسی صورت کا ہو اوسکا اعتبار نہ کرین اور یہہ سمجہہ رکہین کہ اس مضمون کے خطوط لکہنے کی ہماری عادت نہین۔ رہا معاملہ لین دین متعلق اشاعة السنہ سو بجز ڈاک سرکاری یا مقررہ اشخاص کے نہو جو شخص اپنا روپیہ بجز اشخاص مقررہ کسی کے ہاتہہ مین دیگا وہ اپنے روپیہ کا خود ذمہ وار ہوگا۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعة السنہ

مطبع کوہ نور امرتسر

فہرست مضامین
نمبر ۶ و ۷ و ۸
(۱) براہین احمدیہ پر ریویو جسکا صفحہ ... توجہ گورنمنٹ کے لایق ہے (۲) مناظرہ شیر قیصر کی نسبت فیصلہ (۳) مضمون دیگر بجواب شیر قیصر (۴) رائے مسٹر بلنٹ سویہ تجویز ...
نمبر ۱۱ جلد ۶ — لایق توجہ گورنمنٹ

اطلاع یقینیت

نمبر ۱۱ و ۱۰ جنمین ریویو براہین احمدیہ تمام ہو... معمولی مقدار سے دو چند چہپوائے گئے ہین قیمت ہر دو عام خریداران سے ۸ / اور جو ۵ نسخہ خرید... انکو یہہ قیمت معاف ا... جو خریدار کم وسعت ہو... یا جو مفت تقسیم کرنیکے لئے خریدین اونسے ہر دو نمبر کی ہے۔
یہہ دو نمبر مولف کے علاوہ اشخاص ذیل سے مقامات ذیل مین ملسکتے ہین
(۱) لاہور کشمیری بازار شیخ محی الدین صاحب کتب فروش
(۲) امرتسر کٹرہ مہان سنگہ ... حکان دار و ... صاحب۔ حافظ عبد الرشید صاحب۔

اور مولف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کے رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہین اور نیز شیطانی القا اکثر جہوٹ نکلتے ہین اور الہامات مولف براہین سے (انگریزی مین ہون خواہ ہندی و عربی وغیرہ) آجتک ایک بھی جہوٹ نہین نکلا (چنانچہ اُنکے مشاہدہ کرنے والون کا بیان ہر گو ہمکو ذاتی تجربہ نہین ہوا) پہر وہ القا شیطانی کیونکر ہوسکتا ہے۔ کیا کسی مسلمان متبع قرآن کے نزدیک شیطان کو بھی یہہ قوت قدسی ہے کہ وہ ابنیا و ملائکہ کی طرح خدا کی طرف سے مغیبات پر اطلاع پائے اور اسکی کوئی خبر غیب صدق سے خالی نہ جائے حاشا و کلا۔

شاید بیان ہمارے **معترض** مہربان مولف براہین احمدیہ کے ساتھ ہم کو بھی ملائین اور ہم پر بھی **فتوی کفر** لگائین اور یہ فرمائین کہ اس جواب مین مولف براہین کو آنحضرت سے ملایا گیا ہے اور انکے الہامات کو وحی نبوی کی مانند تصرف شیطانی سے معصوم ٹھہرایا گیا ہے۔ **لیکن مین** انکے فتوے کفر سے نہین ڈرتا کیونکہ مین خود اُن پر فتوی کفر لگا سکتا ہون۔ جو انکے پاس آلہ یا سانچا یا مشین تکفیر ہے وہ مین بھی کہین سے مستعار لیکر کام چلا سکتا ہون۔ ہان انکی بات کا یہہ جواب دیتا ہون کہ مولف براہین احمدیہ (جبکہ اسکی الہامات صادق ہون اور ہو لایت مسلم) یا اور اولیا امت محمدیہ انبیا کے الہامات میں نبی کی مثل معصوم نہین تو محفوظ تو ہوسکتے ہین خصوصاً ان الہامات مین جو قرآن اور دین اسلام کے موافق اور مؤید ہون ۔ ان الہامات مین حفاظت کا حصہ وہ بطور ورثہ بحکم العلماء ورثۃ الانبیاء عصمت ابنیا سے پاتے ہین۔ ان مین اُن مین فرق یہہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام عموماً (یعنی اپنے ہر ایک الہام مین) معصوم ہوتے ہین اور اولیا خصوصاً ان الہامات مین جو شرع نبی کے مخالف نہون) اور ان الہامات پر وہ قائم و ثابت ہی ہون محفوظ ہوتے ہین۔ انبیا کے الہامات کی عامہ خلائق کو پابندی واجب ہے